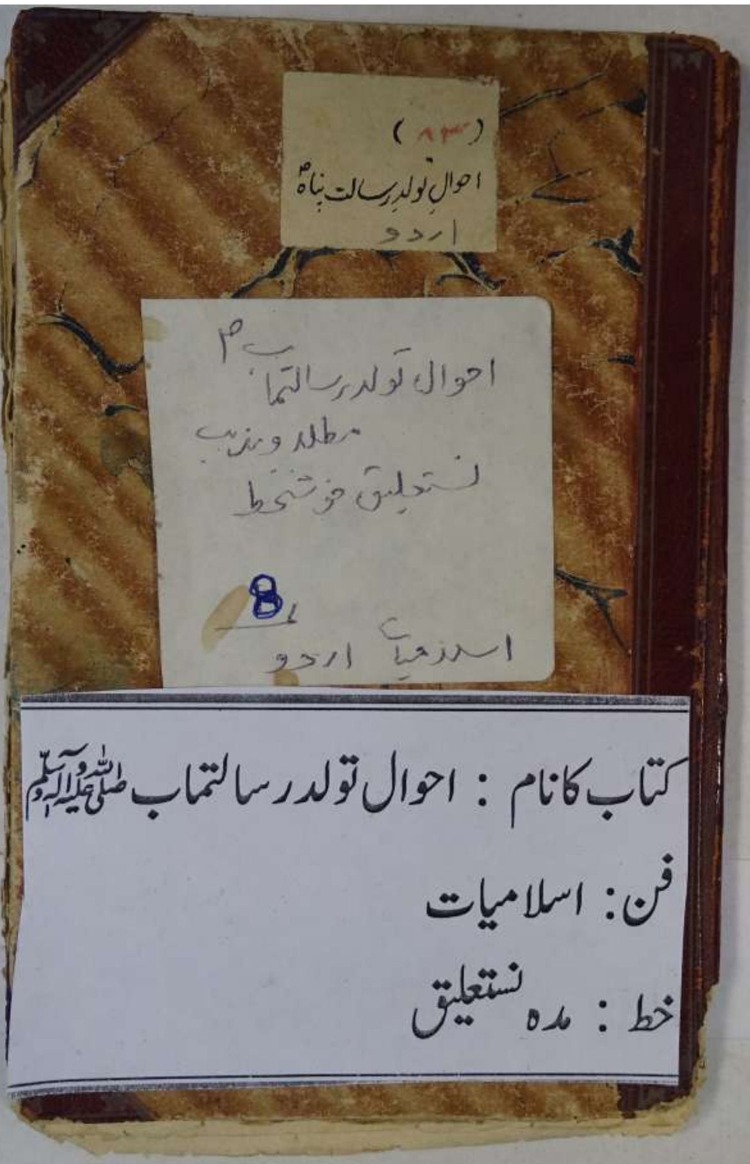
(٨٣)
احوالِ تولدِ رسالت پناہ
اردو
احوال تولد رسالتمآب
مطلا و مذہب
نستعلیق خوشخط
کتاب کا نام : احوال تولد رسالتماب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
فن: اسلامیات
خط : مدہ نستعلیق

١٩٦٢م

١٩٦٢م

۳۲

احوال تولد جناب
رسالت پناه
صلی الله علیه
و آله وسلم
م

بسم الله الرحمن الرحيم

عن ابن عباس رضي الله
عنهما عن امنة تقول
اتاني اتٍ في المنام

فقال

فقال لي يا امنة انك قد
حملت بخير العالمين طرا
فاذا ولدتيه فسميه
محمدا قالت ورايت
رجالا قد وقفوا في الهواء
بايديهم اباريق فضة

وَرَاَيْتُ قِطْعَةً مِنَ الطَّيْرِ
قَدْ اَقْبَلَتْ حَتّٰى غَطَّتْ
حِجْرِي مَنَاقِيْرُهَا مِنَ
الزَّمُرُّدِ اَجْنِحَتُهَا مِنَ
الْيَوَاقِيْتِ فَكَشَفَ اللّٰهُ عَنْ
بَصَرِي وَاَبْصَرْتُ تِلْكَ

الساعة

السَّاعَةَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ
وَمَغَارِبَهَا وَرَاَيْتُ ثَلَاثَةَ
اَعْلَامٍ مَضْرُوبَاتٍ عَلَمًا
فِي الْمَشْرِقِ وَعَلَمًا فِي الْمَغْرِبِ
وَعَلَمًا عَلٰى سَطْحِ الْكَعْبَةِ
فَاَخَذَنِي الْمَخَاضُ فَوَلَدْتُ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فَلَمَّا خَرَجَ مِنْ بَطْنِي نَظَرْتُ
اِلَيْهِ فَاِذَا بِهٖ سَاجِدًا قَدْ
رَفَعَ اِصْبَعَيْهِ كَالْمُتَضَرِّعِ
الْمُبْتَهِلِ

روایت کرتے ہیں ابن عباس رضی اللہ عنہما

آمنہ

آمنہ رضی اللہ عنہا سے جو والدہ
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
ہیں کہتے ہیں کہ آیا ایک شخص
میرے خواب میں پھر مجھے کہا ای
آمنہ مقرر تو حاملہ ہوئی ہی ساتھ
بہترین عالم کے تمامی عالم سے

پھر جب تو اُسے جنیگی تو اُسکا
نام محمدؐ رکھ ۔ کہتے ہیں
آمنہ اور دیکھی میں چند مردوں
کو ہوا میں معلق کھڑے ہیں ۔
اُنھوں کے ہاتھوں میں آبتابے
ہیں روپے کے ۔ اور دیکھی

میں

میں ایک جماعت پرندوں کی آگے
میرے گود کو ڈھانپ لی چونچ
اُنھوں کے زمرّد کے تھے ۔ اور
پر اُنکے یاقوت کے پس کھولا
اللہ تعالیٰ میری آنکھ کو اور
دیکھی میں تمامی مشارق اور مغارب

کو اور دیکھی میں تین جھنڈے
کھڑے ہیں ایک جھنڈا مشرق میں
اور ایک جھنڈا مغرب میں اور ایک
جھنڈا کعبے کے سطح پر پس شروع
ہوا مجھے دردِ زہ پھر جنی میں
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کو

کو حضرت جب میرے پیت سے نکلے
میں انکے طرف دیکھی تو آپ سجدے میں
آئے ہیں اور دونوں انگلیوں کو
اٹھائے ہیں گویا کوئی شخص زاری
اور عاجزی سے کچھ مانگتا ہے

تمت